نام کتاب: خدمات علماءِ سندھ اور جمعیت العلماء مؤلف: مولانا محمد رمضان پھلپوٹو صفحات: ۴۴۸ قیمت: ۳۰۰ روپے

ناشر: جمعیت علماء اسلام صوبہ سندھ ملنے کا پتہ: سندھ کے اہم دینی مراکز سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ 0307-3604061

مبصر: سلیم اللہ چوہان

یہ کتاب سندھ کے علماء اور علماءِ ہند کے کارناموں پر مشتمل ہے۔ کتاب میں چھے ابواب ہیں۔ باب اوّل میں مشائخ وعلماءِ قادریہ راشدیہ سندھ کی سیاسی و جہادی خدمات کو بڑی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ باب الاسلام سندھ میں مشائخ عظام سلسلہ قادریہ راشدیہ کا فیض ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔ شیخ الشیوخ، مرشد الموحدین حضرت پیر سید محمد راشد روضے دھنی رحمہ اللہ کے سرچشمہ فیوضات سے چہار سو روشنیاں ہی روشنیاں نمودار ہوئیں، صاحب سرگزشت کابل رقم طراز ہیں: ''سید محمد راشد شاہ جن کو سندھ کے لوگ پیر صاحب روضے والا کہتے ہیں وہ قادری طریقہ کے بزرگ تھے۔ ان کے خلفاء ملتان سے لے کر مکران تک پھیلے ہوئے تھے اور کوئٹہ سے لے کر کاٹھیاواڑ تک۔ وہ بڑے صاحبِ ارشاد تھے'' (سرگزشت کابل، ص: ۹۹، دار الکتاب لاہور ۱۹۹۸ء)

باب دوم مشائخ قادریہ کی سیاسی و جہادی خدمات، ہند اور سندھ کے اولیاء وعلماء کے آپس میں سیاسی تعلقات کی تفصیل ہے۔ ہر دور میں امت مسلمہ کے علماء حق نے دینِ اسلام کی خدمت کی ہے۔ دینی اور دنیوی دونوں محاذوں پر حق وصداقت کا پرچم لے کر امتِ مسلمہ کی رہبری ورہنمائی کا فریضہ انجام دیا ہے۔ وارث انبیاء کے منصب کی لاج رکھی۔ عالم اسلام کے دیگر ممالک کی طرح وطن عزیز کے اس خطہ جسے عرف عام میں ''برصغیر'' کہا جاتا ہے کے علماء کرام نے بھی وہ کارہائے نمایاں سرانجام دیے ہیں جسے اسلامی تاریخ نے آبِ زر سے لکھا ہے۔

اس باب میں امام شاہ ولی اللہ اور سندھ کے علماء کے آپس میں تعلقات، سید احمد شہید، شاہ اسماعیل شہید اور حضرت پیر پگارو رحمہم اللہ کے باہمی تعلقات کے عنوانات دیے گئے ہیں جبکہ اس باب کو چار ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب سوم جمعیۃ الانصاری کی صورت ہیں، امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھی نے جمعیت علماء ہند کے لیے بنیادی گراؤنڈ مہیا کی اور جمعیت الانصار کی بنیاد جس اجلاس میں رکھی گئی، اس میں کل چار حضرات تھے، جن میں سے تین کا تعلق سندھ سے ہے۔ اس لحاظ سے شاید یہ کہا جا سکتا ہے کہ جمعیت علمائے ہند کے اصل الاصول بنیاد میں باب الاسلام سندھ کی کاوشیں، محنتیں اور آئیڈیا شامل ہے۔ باب چہارم تحریک ریشمی رومال میں سندھ کا حصہ اور کردار۔ اس تحریک میں سندھ کا کردار اور حصہ اہم اور قابل ستائش رہا ہے۔ اگر یوں کہا جائے کہ اس تحریک میں سندھ کا کردار اساسی ہے اور سندھ والے اس کے بانی مبانیوں میں سے ہیں، تو شاید اس میں مبالغہ نہ ہو۔ اس باب میں تحریک ریشمی رومال کی تفصیل موجود ہے۔ باب پنجم خانقاہ ہالیجی شریف کی سیاسی خدمات، اس باب میں جنید وقت قطب الاقطاب حضرت مولانا حماد اللہ ہالیجویؒ کا مکمل تعارف، حیات وسیاسی خدمات کے ساتھ خانوادہ ہالیجی شریف کا تعارف بھی پیش کیا گیا ہے۔ جس میں حضرت اقدس مولانا حافظ

محمود اسعدؒ، حضرت سائیں عبدالصمد ہالیجوی زید مجدہم، عارف باللہ حضرت مولانا عبدالماجد وغیرھم شامل ہیں۔ باب ششم جمعیت علماءِ اسلام اور سندھ کے علماء، اسی باب میں جمعیت علماء اسلام کا تعارف اور سندھ کی مشہور اور اہم علمی شخصیات کا تعارف شامل ہے۔ کتاب کے آخر میں مؤلف کا تعارف بھی شامل ہے۔ اس کتاب پر قائد جمعیۃ حضرت مولانا فضل الرحمٰن دامت برکاتہم العالیہ، ولی کامل حضرت اقدس سائیں عبدالصمد ہالیجی، قائد سندھ حضرت علامہ راشد خالد محمود سومرو کی تقریظات شامل ہیں۔ کتاب کی اہمیت اس سے ظاہر ہوتی ہے کہ مؤلف پیش لفظ میں رقم طراز ہیں کہ: راقم الحروف کو قائد جمعیۃ نے حکم فرمایا کہ ''خدمات علماء سندھ اور جمعیت العلماء'' کے موضوع پر آپ کتاب تیار کریں۔ جس میں ذرا تفصیلی طور ان کی سیاسی خدمات کا تذکرہ ہو اور خانقاہ دین پور شریف کو بھی اس میں شامل کرو'' (ص:۳۶)

قائد جمعیۃ لکھتے ہیں:

''برصغیر پاک و ہند میں فرنگی سامراج کے جبر و استبداد کے خلاف علماء حق کی جدوجہد ایک شاندار ماضی کی حامل ہے۔ جمعیت العلماء کی سیاسی جدوجہد ایک سو سال کے طویل دورانیہ پر پھیلی ہوئی ہے۔ جس میں ہمارے اکابرین واسلاف نے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ صد سالہ تاسیسی اجتماع پشاور کے موقع پر ان کے فقید المثال کارہائے نمایاں، قربانیوں اور چمکتے دمکتے کردار کو آئندہ نسل سے روشناس کرانے کے لیے ہم نے اپنے مختلف اہلِ قلم ساتھیوں کو مختلف موضوعات پر لکھنے کی ذمہ داری سونپی۔ سندھ سے مولانا محمد رمضان صاحب پھلپوٹو کو ''خدمات علماء سندھ اور جمعیت العلماء'' کا موضوع دیا گیا۔ جس میں امام شاہ ولی اللہ اور امام سید محمد راشد روضے دھنی کے دور سے لے کر اب تک ہندوسندھ کے دینی و سیاسی تعلقات و روابط، تحریک شہیدین میں سندھ کا کردار، سندھ کے طول وعرض میں پھیلے ہوئے مشائخ وخانقاہوں کا دینی وسیاسی تحریکوں میں حصہ اور جمعیت العلماء کے قیام سے لے کر اب تک سندھ کے علماء ومشائخ کا اچھا اجلا کردار بیان کیا گیا ہو۔

الحمد اللہ مولانا صاحب نے بسط وتفصیل کے ساتھ اپنے موضوع کا احاطہ کیا، تاریخ کی کئی ایک کتب کو کھنگال کر ہمارے اور آئندہ نسلوں کے لیے یہ خوبصورت گلدستہ تیار کیا ہے۔ جس پر وہ ہم سب کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مؤلف کتاب کی یہ محنت مقبول ومنظور فرمائے اور مزید توفیق ارزاں نصیب فرمائے۔ **اللّٰھم آمین**

(حضرت مولانا) فضل الرحمٰن (صاحب)

امیر جمعیت علماء اسلام پاکستان

(نزیل کراچی)

۱۳؍ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۸ھ/ ۱۱؍ فروری ۲۰۱۷ء